اخبار نیّر اعظم

نمبر ۲۷ | مطبوعہ ۵ - جولائی سنہ عیسوی مطابق ۳ - رجب سنہ ۱۳۰۵ھ روز پنجشنبہ | جلد ۳

دستور العمل نیّر اعظم

دفعہ ۱ - یہ اخبار بصداقت آثار ہفتہ وار پنجشنبہ کو چھپکر تقسیم و روانہ ہوتا ہے - دفعہ ۲ - چونکہ رفاہ عام منظور ہے لہذا قیمت بھی اسکی بہت مختصر یعنی حسب ذیل ہے -

نقشہ قیمت اخبار

میعاد	گورنمنٹ و والیان ملک قیمت پیشگی	عام - بیرون شہر قیمت مع محصول	عام - شہر مراد آباد قیمت بلا محصول
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ماہواری	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مدت ادخال پیشگی سالانہ و ہر ماہ ششماہی سہ ماہی ہفتہ ملیگی ایک ہفتہ - درصورت عدم وصول پیشگی بحساب آئندہ قیمت لیجائیگی - دفعہ ۳ - اگر پرچہ پہونچا ہون ... اور حکام کی خدمت میں بلا طلب بھی ... اور ملکی کا شہرہ سند بھیجا جاتا ہے ... کسی خاص وجہ سے اسکی خریداری منظور ہو اور دقت ہو گئے پرچہ اون کے بذریعہ خط پیدہ مطبع فرمائین اخبار واپس نکرین کیونکہ اخبارات واپس شدہ مہینون میں حقیقتاً سخت خلل ہوتا ہے ... مطبع میں آتے ہیں اور یہان سے بخیال خریداری روانہ ہوتے ہین ایسی صورت میں اخبارات واپس شدہ کی بھی قیمت اون حضرت سے وصول کیجائیگی -

دفعہ ۴ - جو صاحب چار اخبار اپنی معرفت فروخت کرا دینگے یا بطور کار پرداز ترقی پرچہ خبرین اور مضامین عمدہ بھیجا کرینگے تو وہ ایک اخبار بلا قیمت پاوینگے -

دفعہ ۵ - اگر کوئی صاحب التواے اخبار چاہین تو بعد ازین انکار نامہ بھیدیں اوسوقت تک کی قیمت بھی مرحمت فرمائین جب تک قیمت اخبار وصول نہوگی باوجود عدم وصول اخبار قیمت برابر چڑھتی رہیگی -

دفعہ ۶ - دوکانداران وغیرہ کم استطاعت والون سے قیمت مناسب وقت و حسب حیثیت لیجائیگی -

دفعہ ۷ - جو صاحب ایک مقام سے دوسرے مقام پر تشریف لیجائین تو حسب تشریف بری مطلع فرمائین تاکہ اخبار وہین روانہ کیا جاے -

دفعہ ۸ - اس مطبع میں کام عربی و فارسی و ناگری بہت خوشخط بکفایت طبع ہوتا ہے -

دفعہ ۹ - اگر کسی رئیس یا اہلکار سرکاری کی نسبت کوئی غلط خبر درج ہو جاوے تو اونکو لازم ہے کہ اوسکی تردید خود ہمارے پاس بھیجدین ورنہ اسکے خلاف میں مطبع کسیطرح ذمہ وار نہیں ہو سکتا -

دفعہ ۱۰ - اگر کسی صاحب کا عہدہ و لقب اہلکاران مطبع کی غفلت سے غلط لکھا جاے تو مہتمم مطبع کو اوس سے اطلاع کرنا چاہئے تاکہ بار دیگر اوسکی درستی کردیجاے -

دفعہ ۱۱ - خاص مضمون اور اشتہارات کی چھپائی فی سطر کالم ۲ روپئے جاوینگے - مگر جس مضمون کو اڈیٹر ناپسند کریگا وہ قیمتاً بھی نہ چھاپا جاویگا - اور مضامین کا ...

دفعہ ۱۲ - ہر قسم کی تحریر پیدہ اور کاغذ رجسٹری شدہ بنام محمد امجد علی مالک و مہتمم مطبع آنا چاہئے - بیرنگ خط واپس کیا جاویگا -

اشتہارات

نوزون طبعان نازک خیال و عمدہ کلامان بلیغ المثال کی یاد ان عرصہ سخنوری ندرت طرازان بیدائی نظم سرے اعجوبہ کاران کارگاہ شعر و سخن لالی برشتہ سخن کشان رشتہ معنی و دستہ بندان کلام موزون جلوہ گاہ جان خواہی بوقلمون نام آوران دبستان سخنگوئی ... جایسن خوشخوئی کو مژدہ ہو کہ اس زمانہ میں ... منشی محمد احمد صاحب طینر کو یہ خیال ہوا ہے کہ بہشت سے خمسے غزل قدسی (مرحبا سید کی مدنی العربی) کو بزبان قدسی ... نعت شریف میں تمام شعراے ہند سے تصنیف کراے ہین کہ اونکی کتاب ضخیم چھپکر تیار ہوگئی اور ادبا و شعرا گرامی کے نام نامی صفحہ روزگار پر یادگار باقی رہینگے اس غزل کا کوئی خمسہ مضمون نعت مین سواے مولانا دلدار علی صاحب مذاق بدایونی مرحوم کے اور نہین دیکھا گیا لہذا التماس ہے کہ اگر اس قسم کے بھی مستند خمسے دستیاب ہون تو یہ خاکسار ان کو ایک جگہ جمع کرکے چھاپ دیگا اجرت وغیرہ ہرگز نہ لے گا بلکہ اوس کے شکریہ مین ایک ایک جلد کتاب مذکور کی حضرات مصنفین کی خدمت بابرکت مین ارسال کیجاوے گی اور جو صاحب اپنا خمسہ عنایت فرمائینگے بالکم و کاست حرفاً حرفاً درج کتاب مذکورہ بالا کیا جاوے گا اور خمسوں کے ... پاس پہنچنے کا طبع سے پہلے اپنے اخبار نیر اعظم مرادآباد مین وصول کا ذکر مع نام نامی مصنف صاحب کے درج کرکے شہرت دیگا تاکہ دیگر حضرات شعرا بھی خمسے تصنیف فرما کر ارسال فرمائین اب یہ خاکسار امیدوار ہے کہ قدردانان ملک سخن بندہ کی درخواست کو قبول فرما کر خمسے غزل مذکور کے عنایت کرکے ممنون احسان فرماوینگے و ممنون منت بے پایان فرماوینگے

اور نیز ابھی جلسے سکوت سے ... جن سے ... حاصل ہوتے مطبع فرماوین ... شاہان جو عجب کہ ... لاجواب کہا ہے ... نکلا ہے

کبوتر والے لفافے

منشیان بے بدل جسنت پسندان روزگار کو مژدہ ہو کہ لفافے سرخ کبوتر والے جو سال گذشتہ مین دس بارہ ہزار طبع ہوے تھے اور شائقین نے اونکو بڑی خوشی سے پسند فرما کر طلب فرمایا تھا اس ہفتہ مین پھر ... چھپ کر تیار ہوگئے۔ قیمت فی صدی مع محصول ... ایک روپیہ مقرر ہے جو صاحب اونکے شائق ہون بذریعہ ٹکٹ ... مہتمم مطبع نیر اعظم مرادآباد سے طلب فرمائین۔

التماس ضروری

خدا کے فضل سے ششماہی اول گذر گئی اس عرصہ مین جن عنایت فرماوٴن نے پیشگی قیمت اخبار سے کارخانہ کو مدد دی راقم اونکا مشکور ہے۔ اور جن حضرات نے باوصف طلبی حساب و تقاضائے متواتر ابھی اسطرف کو توجہ نہین فرمائی اونسے بڑی شکایت ہے وہ صاحب خیال تو فرمائین کہ مطبع مین خزانہ قارون تو رکھا ہی نہین ہے کہ صرف کیا جاوے۔ جب ... آپ صاحب زر قیمت بھیجا مین۔ تو بھلا مطبع کا کام کسطرح انجام ہو۔

اشتہار

اس مطبع مین سیاہی کاپی کی نہایت عمدہ تیار ہے ایسی کہ دو ... مین کاپی ہو سکی ... برابر آتی ہے اور نیز ... ہوجاتی ہے کہ لاکہون کاغذ چھاپے جاوین ہرگز حروف مٹنے ... اور اوس ہی بہت سی سلطنتین مین جنکو ثبوت استعمال ... بخوبی ہوگا اور باینہمہ خوبی و محبوبی قیمت ... سیر وزن انگریزی اوس کا نرخ ہے جن صاحب کو جسقدر درکار ہو بارسال قیمت نقد طلب فرمالین ... بذریعہ پارسل روانہ کیجاویگی مگر محصول ڈاک ذمہ خریدار صاحب ہوگا۔

العبد

محمد مجید علی مالک مطبع نیر اعظم

اشتہار کاجل

چونکہ اس مطبع مین نہایت عمدہ دہنواں کا کاجل طیار ہوتا ہے ... نہایت ارزان ہے ... خریدارون کو ... سیر کے حساب سے ملیگا اور ... فی روپیہ سیر ... مگر سیر وزن انگریزی ... ہوگا بس جن صاحب کو جسقدر مطلوب ہو ... قیمت نقد طلب فرمالین کہ بذریعہ پارسل مرسل ہوگا مگر محصول ذمہ خریدار صاحب کے ہوگا۔ ... کاجل کی

المشتہر

... بسیمین۔

تاربرقیات

برلن ۲۳ جون۔ ... صوفیہ ... یہ امر تحقیق ہے کہ ... اپنے ملک مین شامل کرے گی اور بلا واسطہ اوس کی حمایت مین ہونگے۔ ... بند کیا جاوے گا اور غیر ملک کے جہاز وہان سے خارج کردیے جاوینگے ... تعمیر کرینگے۔

شاہنشاہ روس نے روس کے وکیلون کی درخواست کا یہ جواب دیا ہے کہ قسطنطنیہ کے قریب جو ... روسیون کی فوج جمع ہونے کے واسطے جو انتظام کیا گیا ہے اوس پر وہ اوس شرط پر قائم رہینگے کہ جو ... کے جنوب مین واقع ہے اوس کا انتظام ...

باب مین خود مختاری دی جاوے اور وہان کوئی انگریزی فوج نرہے۔ کانگریس دوشنبہ کو اس معاملہ کا فیصلہ کرے گی۔

پرنس گارٹچیکاف اپنے بستر سے نہین اوٹھ سکتے۔

قسطنطنیہ ۲۳- جون- ترکون کی فوج کا دایان بازو کی کرتہ گیا ہے۔

میدرڈ ۲۴- جون- ملکہ اسپین نہایت علیل ہین اونکو ایک قسم کا سخت بخار ہے جو معدہ سے تعلق رکھتا ہے۔

برلن ۲۴- جون- کانگریس نے آج سہ پہر کو ایک بجے سے چار بجے تک اجلاس کیا اور جو اصلی بلگیریا کے انتظام کا شنبہ کے اخبار ٹائمز مین بیان کیا گیا تہا اور جس کو انگلستان اور آسٹریا اور روس نے بشرط منظوری کانگریس کے قرار دیا تہا اوس کو منظور کر لیا۔ سہ شنبہ کے اجلاس مین اس کی جزئیات کا تصفیہ ہوگا۔ نو مہینے کا عرصہ اس بات کے واسطے قرار دیا گیا ہے کہ روسی بلگیریا اور رومیلیا کو خالی کر دین۔

لندن ۲۴- جون- سر اسٹیفورڈ نارتھ کوٹ نے ہوس آف کامنز مین بجواب ایک سوال کے یہ بیان کیا کہ گورنمنٹ کا یہ ارادہ نہین ہے کہ ہندوستانی فوج مالٹہ سے انگلستان کو لائی جاوے۔

برلن ۲۵- جون- کانگریس نے آج دو گھنٹہ تک اجلاس کیا۔ ترک کانگریس مین خاموش رہتے ہین پرنس گارٹچیکاف آج مرض نقرس کی وجہ سے غیر حاضر تہے امید ہے کہ کانگریس تین ہفتہ مین ختم ہو جاوے گی اور انتظامات کی تصدیق کے واسطے موسم خزان مین پہر جمع ہوگی روس سرویا اور مونٹی نیگرو کو براہ راست آسٹریا کے ساتھ معاملہ کرنے کی صلاح دیتا ہے۔

لندن ۲۶- جون- اخبار ڈیلی نیوز بیان کرتا ہے کہ اس امر کا فیصلہ ہو گیا ہے کہ بلگیریا کے واسطے ایک شاہزادہ منتخب کیا جاوے اور جو کہ اوس کی حدود کا بہی فیصلہ ہو گیا ہے اس وجہ سے کوئی خطرناک معاملہ فیصلہ کے واسطے باقی نہین ہے۔

اخبار مارننگ پوسٹ بیان کرتا ہے کہ سب وقت روسی ترکی کو خالی کر دین گے تو بلگیریا اور رومیلیا مین چند روز کے واسطے غالباً یورپ کی سلطنتون کا مشترکہ قبضہ ہوگا

لندن ۲۶- جون- کرنل سر فریڈرک گولڈ اسمتھ نے جو ایک مضمون بوناسند سرورس انسٹیٹیوشن مین اس امر کی تائید مین پڑہا تہا کہ اسکندریہ وولی سے مقام کوسٹ تک اور وہان سے جینک کے راستہ سے کراچی تک ایک ریلوے بنائی جاوے تو کل بعد سے اخبار ٹائمز مین سب تجاویز جتنیان ہندوستان کے راستون کی نسبت چہپی ہین اخبار ٹائمز اس سڑک کو ناپسند کرتا ہے اور یہ بات کہتا ہے کہ اوس سے کچھ نفع حاصل نہو گا سر ایڈون کمبل اور مارکویس آف ٹیلیبار دسات کی تائید کرتے ہین کہ خلیج اسکندرون سے موصل تک سڑک بنائی جاوے اور قسطنطنیہ اور بصرہ مین سڑک اعظم کے ساتھ ملجاوے

صاحب انڈر سکرٹری فارین ڈیپارٹمنٹ نے ہوس آف کامنز مین یہ بیان کیا کہ سلطنتون نے معاہدہ جینوا کی تصدیق کر دی ہے باستثناے اون دفعات کے جو افریقہ کے ملک سے اور اوس رقبہ کی حدود سے متعلق ہین جو اس محصول سے معاف کیا جاویگا اور اب ان دفعات پر غور ہو رہا ہے۔

میدرڈ ۲۶- جون- ملکہ اسپین کا آج انتقال ہو گیا۔

برلن ۲۶- جون- کانگریس بلگیریا کی نسبت بحث ختم کر چکی اور جس قدر قلعے ڈینوب پر اور بلگیریا مین واقع ہین اون سب کے مسمار کرنے کے واسطے اوس نے بندوبست کر دیا ہے آسٹریا کا قبضہ عنقریب بوسنیا اور ہرزیگووینا پر ہونے والا ہے۔

لندن ۲۷- جون- کل ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کے ایک جلسہ مین مسٹر فاک نے ایک نہایت عمدہ مضمون یورپ مین ہندوستانی فوج سے کام لینے کی نسبت پڑہا اور راے ظاہر کی کہ اس سے آخر کار ہندوستان کو مضرت پہونچے گی تقریر کرنے والون سے اکثر شخصون نے اس تجویز کی تعریف کی اور یہ راے دی کہ یہ ایک نہایت بڑی مدبر مملکت تہی جس سے ہندوستان کا فائدہ متصور ہے

اور اوس کے باعث سے ہندوستانی فوج کی خیرخواہی اور اخلاق کو ترقی ہوگی

بمبئی ۲۹- جون- جہاز خیوا جس مین ۷- جون کی ولایت کی ڈاک تہی آج بمبئی مین وارد ہوا۔ اس ڈاک سے معلوم ہوتا ہے کہ جس وقت لندن مین یہ اطلاع ہوئی کہ صاحب وزیر اعظم وزیر صیغہ خارجہ کے ہمراہ کانگریس کو جاوین گے تو بعضون نے اس انتظام کی نسبت اعتراض کیا اور اوس کو نامناسب اور خلاف دستور قرار دیا لارڈ بیکنسفیلڈ نے تسلیم کیا کہ یہ انتظام خلاف دستور تہا مگر مجلس کیبنٹ نے اس معاملہ پر بخوبی غور کر لیا ہے اور اوس کی یہ راے ہے کہ جو خاص مہین اس وقت درپیش ہین اون کے لحاظ سے یہ انتظام پسندیدہ ہے ارل گرے نے اس امر کی نسبت شبہ ظاہر کیا کہ آیا یہ تجویز قانون کے مطابق ہے یا نہین۔

پنجشنبہ کی شب کو لارڈ سالسبری نے پارلیمنٹ مین ظاہر کیا کہ کانگریس مین بوسنیا والون کی حالت پر ضرور غور کیا جاویگا۔ تمام ممبرون نے اس بات کو علی العموم پسند کیا ہوس آف کامنز مین لارڈ ہارٹنگٹن نے وزیر اعظم اور وزیر صیغہ خارجہ کے ایک ہی وقت پر لندن سے چلے جانے کی نسبت اعتراض کیا مگر مختصر مباحثہ کے بعد معاملہ ملتوی کیا گیا۔

ترک اب تک وارنا اور شملہ کے خالی کرنے سے انکار کرتے ہین اور یہ خطرہ ظاہر کرتے ہین کہ اگر وہ وہان سے چلے جاوینگے تو بلگیریا والے جن کی زیادتیون کو انگریزی کونسل نہایت عبرتناک بیان کرتا ہے قرب و جوار کے اضلاع کے مسلمان باشندون کے ساتھ بڑی بے رحمی سے پیش آوینگے۔

برلن ۲۷- جون- کانگریس مین تعطیل ہو گئی۔ آیندہ سے ہر روز اجلاس ہوا کریگا۔ پرنس گارٹچیکاف نے دوشنبہ کو ایک پر اثر اور فصاحت آمیز گفتگو کی جس کا جواب لارڈ بیکنسفیلڈ نے دیا پرنس گارٹچیکاف اپنی ناتندرستی کی وجہ سے غالباً کانگریس سے علیحدہ ہو جاوینگے اور اون کی جگہ کونٹ شووالوف کام کرینگے مشرقی رومیلیا بلگیریا کے جنوبی صوبہ کے نام سے معروف ہوگی یہ بیان کیا جاتا ہے کہ روس نے

برلن ۲۸ - جون - کانگرس نے سرویا کی آزادی
کو تسلیم کیا ہے اور بوسینیا اور ہرزیگوینا پر آسٹریا
کو قبضہ کی اجازت دیدی ہے لیکن گمان کیا جاتا ہے
کہ جب تک اس قسم کے قبضہ کی میعاد قرار نہ دیجاویگی
اوس وقت تک ترکی کے وکیل اوسکی نسبت اعتراض
کرینگے مشرقی رومیلیا خود مختار ہوگی اور وہان ایک
مجلس عامیان رعایا کی اور ایک عیسائی گورنر مقرر کیا جائیگا
جسکو سلطان ترکی تجویز کرینگے اور اور سلطنتین منظور
کرینگی -

لندن ۲۸ - جون - آج شام کو ہوس آف کامنز مین جناب
انڈر سکرٹری ہندوستان نے بیان کیا کہ محصول نمک کے
متعلق جو خط و کتابت گورنمنٹ ہند اور راجپوتانہ اور سنٹرل
انڈیا کے درمیان ریاست کی لین کی موقوفی کی غرض سے
ہورہی ہے وہ اب بہت جلد قریب خاتمہ کے ہے جسکا مقصد
یہ ہے کہ ہندوستان کے تمام باشندون کو نہایت
ارزان نرخ پر نمک بہم پہونچ سکے اور جو ضرورتین بلحاظ
محاصل کے گورنمنٹ کی ہین اون مین بھی کوئی ہرج واقع نہو
لندن ۲۹ - جون - گورنمنٹ انگریزی فارن آفس کے
اوس کلرک پر جسنے قرارداد انگلو رشین کو ظاہر کردیا تھا -
عنقریب نالش کرنا چاہتی ہے -

مسٹر گلیڈستون ۵ جولائی کو دیسی اخبارات کے قانون کی جانب پارلیمنٹ کی توجہ مائل کرینگے -

بمبئی ۳۰ - جون -
مسمی کلو جسنے حسن بھائی غلام حسین سرگروہ قوم خواجہ
کو ۱۳ - جون کو قتل کیا تھا اوس کے مقدمہ کی تجویز کل عدالت
سشن کے روبرو ہوئی اور اوسپر جرم کا ثبوت ہوگیا -
اور اوسکو پھانسی کا حکم دیا گیا -
برلن ۳۰ - جون - کل کانگرس یونان کے معاملہ کی
نسبت بحث کرنے مین مصروف رہی -

لندن ۳۰ - جون

صاحب وزیر سلطنت ہند نے اپنے
مراسلہ مورخہ ۳ مئی مین یہ رائے دی
ہے کہ دیسی اخبارات کے قانون کے
ایک حصہ کو منسوخ کرنا چاہئے اور ہندوستانی
اخبار نویسون کو پروف پیش کرنیکی
اجازت دینی چاہئے صاحب ممدوح
بیان کرتے ہین کہ سرکاری کارروائیون
کی نکتہ چینی کو نہین روکنا چاہئے بلکہ صرف
مفسدہ انگیز تحریر کو روکنا چاہئے -

برلن یکم جولائی
سلطنتین ترکی کو اس بات پر آمادہ کر رہی ہین کہ وہ صوبہ
باسینیا و ہرزیگونا پر آسٹریا کا قبضہ ہونا قبول کرے
آسٹریا سرحد پر فوج جمع کررہی ہے اور امید ہے کہ اس
ہفتہ مین وہ سرحد سے پار اوتر جاوے گی -
کانگرس آج رومینیا والون کی سماعت کرے گی -

لندن ۱ - جولائی
ڈیوک آف کیمبرج مالٹا سے یہان پہونچ گئے ہین -

خلاصہ اخبارات فارسی و اردو

کارزار انسانیت

معلوم است که روسیان بنام انسانیت همراه دولت علیه
اعلان حرب کرده بودند -
معلوم باشد که از اوراق مهر گرفته شده است از این معلوم
شد که بخلاف انسانیت با طوپ و تفنگ دستان تیز
بر وجه گفته چه قدر اشان راه انسانیت را پیش گرفتند

انسان
...... ا - مقتول و مجروح روسیان -
...... ا - شهید و زخمداران عثمانیان -
...... - کشتگان بلغاریان
...... ۵ - آن کسانیکه از عثمانیان چه از گرسنگی و چه
از بیماری و سرما وفات نمودند -
...... ۷ - انسان ترک حیات نموده است که منزلو
بجاے خدمت انسانیت ملت ...

خاتم گشته ظاہر روس که مرکب از هزار و پانصد نفر
بود و ... صد نفر از آن هم تلف کرده است -
نفوس شهر (قلب) اول ... هزار نفر بالغ میشد
... بیست هزار نفوس زیاده نخواهد بود - (اردو اخبار)

خبر عجیب حفظ صحت

اخبار ترجمان شرق بحوالہ اخبار (تراکی) جو یونانی
زبان مین مقام دار الخلافہ قسطنطنیہ مین چھپتا ہے
یون لکھتا ہے کہ رومیون نے واسطے حفاظت صحت
کے اپنے چند لشکرون کو مقام کوہ (رغوس) مین بھیجا تھا
اون لوگون کی حالتین حفظ صحت کے برعکس عجیب
و غریب ہوتی ہین یعنی بیس آدمیون کو سانپ نے کاٹا
کہ سب مرگئے اور کل مرضون سے نجات پائی اور چند
آدمیون نے بلحاظ بقاے صحت کے شراب مین زیادہ
... مگر عجیب اتفاق ہوا کہ عالم نشہ مین جب دور شراب
کا ختم ہو گیا اوسوقت وہ عالم فانی کو چھوڑ کر آخرت
کی سیر کو گئے - اور کچھ آدمی شدت گرمی سے تنگ آکر
واسطے ٹھنڈے ہونے کے دریا مین داخل ہوے
اور وہان ایک موج ایسی آئی کہ سب بہ گئے کچھ گرمی
جسم مین باقی نرہی -

روم و روس

۲۵ - جون کی تاربرقی سے ہے کہ (کانگرس کی نشست
آج دو گھنٹہ تک ہوئی ترک نے کانگرس مین خاموشی
اختیار کی ہے اور پرنس گارچکاف بوجہ عارضہ نقرس
کے آج غیر حاضر تھے -
ترک کے ایسے جلسے مین خاموشی اختیار کرنی اور پرنس
گارچکاف کی بوجہ علالت کے شریک جلسہ نہونے پر لوگ
ضرور کچھ نہ کچھ حاشیے چڑھائینگے - اوسکا مطلب
یہ نکالینگے کہ اون دونون کے مزاج کی ...
دربار روم و روس کے اتحاد کی دلیل ہے - شاید ایسا ہی
ہو لیکن ہمارے نزدیک ظاہری بات کو چھوڑ کر ظنیات
کی طرف رجوع کرنا خلاف عقل ہے - پس ظاہر تو یہی ہے
جو ایک تاربرقی سے واضح ہوتا ہے یعنے روم ضعف اور
سلطانان یورپ کی قوت و اتحاد - جب یہ کیفیت ہے تو

روم و روس کے اتحاد و یکجہتی کی کیا امید ہوسکتی ہے
آیندہ الغیب عند اللہ - ہم اس بات کے معلوم کرنے سے
نہایت خوش ہیں کہ اس کانگرس میں قیصر ہند کا بول بالا
رہا - اللہم زد و لا تنقص - از مشیر قیصر

بارش

۲۲ - ماہ حال کی لکھی ہوئی ایک رپورٹ بمبئی سے
بذریعہ تاربرقی کے آئی ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے
کہ کاکن اور بمبئی اور گجرات کے ساحلوں اور کاٹھیاواڑ
میں بارش بخوبی شروع ہوگئی ہے جنوبی دکھن اور متوسط
دکھن اور خاندیس سے بھی عمدہ بارش ہونے کی خبر
آئی ہے - پریزیڈنسی بمبئی میں فصل کے آثار معلوم
اچھے ہوگئے ہیں مگر نرخ بدستور گران ہے - انگلشمین

رپورٹ

جو رپورٹ مسٹر الیٹ نے ۲۶ - ماہ حال وقت دس بجے
صبح کے لکھی ہوئی بھیجی ہے اوس کا خلاصہ بذریعہ
تاربرقی کے حسب تفصیل ذیل چھپا ہے (تمام ہندوستان
میں باستثنائے آسام بہار اور مدراس کے ابر اسیقدر
اور کثرت سے چھا جاتا ہے اضلاع شمال و مغرب میں پورب
کی ہوا چلتی ہے بمبئی اور اضلاع متوسط اور بنگالہ اور آسام
میں معتدبہ اوسط بارش ہوئی ہے اضلاع شمال و مغرب
میں بھی ترشح ہوا ہے بریلی میں ۱۰ انچ اور لکھنؤ میں ایک انچ
اور رڑکی میں ۲ انچ اور الہ آباد میں ۲ انچ بارش ہوئی ہے - انگلشمین

میسور

معلوم ہوتا ہے کہ میسور میں کاشتکار لوگ انگریزی ہلوں کے
استعمال کرنے کے واسطے بالکل آمادہ معلوم ہوتے ہیں
کیونکہ ہمنے سنا ہے کہ مسٹر ہو میں سے جو طرف سرکار
زراعت کے متعلق لوگوں کو ہدایت کرنے کی غرض
سے دورہ کرنے کے لئے گئے ہیں ایک انگریزی ہل
چلتا ہوا متعلقہ مینا جنگل کے بعض کاشتکاروں کو
دکھلایا اور اوسکے فوائد اونکے روبرو بیان کئے چنانچہ
کاشتکار لوگ اس ہل کے چلنے سے اسقدر رضامند
ہوئے کہ اون میں سے چند شخصوں نے یہ فرمایش
کی کہ بنگلور کے کارخانے سے چند انگریزی ہل اونکے
واسطے منگوا دئے جاویں - منہ

وظیفہ

صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ نے نیشنل انڈین
ایسوسی ایشن لندن کا شکریہ اس بحالت ادا کیا ہے کہ
ایسوسی ایشن مذکور نے پانچ وظیفوں کے اس غرض
سے دینے کا وعدہ کیا ہے کہ بنگالہ کی لڑکیاں امتحان
دیکر اونکو حاصل کریں اون میں سے تین وظیفہ اڑتالیس
اڑتالیس روپیہ سالانہ کے دیسی زبانوں کی اعلے درجہ
کی تحصیل کی بابت اور دو وظیفہ ساٹھ ساٹھ روپیہ سالانہ
کے دیسی زبانوں کی اوسط درجہ کی تحصیل کی بابت ہیں
ایسوسی ایشن مذکور کی یہ خواہش ہے کہ یہ وظیفہ (مسیری
کارپینٹر اسکالرشپ) کے نام سے موسوم ہوں اور ایک
برس کے واسطے دئے جاویں - منہ

منافع

معلوم ہوتا ہے کہ جو کلین کپڑا بننے کی مہاراجہ صاحب
بہادر ہولکر نے اندور میں جاری کی ہیں اون سے مہاراجہ
صاحب ممدوح کو اون کلوں کی نسبت جنکو ہندوستان
کے اور مقامات میں محدود سرمایہ والی کمپنیوں نے جاری
کیا ہے بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہے ان کلوں
کے منگانے میں دو لاکھ ایک ہزار روپیہ صرف ہوا تھا اور
مہاراجہ صاحب ممدوح کو سنہ ۱۸۷۵ و ۱۸۷۶ع میں اون سے
ایک لاکھ چھ ہزار روپیہ کا فائدہ حاصل ہوا اور ۳۴۲۸۰۷ گز
پارچہ کپڑا اور ۸۸۵۵۴ پونڈ سوت اون کے ذریعہ سے تیار
ہوا تھا چونکہ کپڑے اور سوت دونوں کی ضرورت بہ نسبت
اوس کے بہت زیادہ ہے جو یہ کلین تیار کرسکتے ہیں اسوجہ
سے مہاراجہ صاحب ممدوح نے اور کلین منگائی ہیں - منہ

چشمہ آب نوشی

ہمارے ملک میں گرمی کے موسم میں نیک رحم اور نرم دل
لوگ جابجا مسافروں اور رستہ چلنے والوں کے پانی پلانے
کا بندوبست کرتے ہیں جسکو بالفاظ مختلفہ (سبیل یا پو
(پیاو) کہتے ہیں مگر یورپ میں ہمیشہ بہنے والے چشمے
پختہ و نہایت نفیس پانی پینے کے لئے بنائے جاتے
ہیں - چوک یا چوراہا و رستہ یا سڑک کے کنارہ پر جہاں
مرجع اور لوگوں کی آمد و رفت موجود ہوتی ہے بڑی طرح جگہ
خوبصورت کوئی مجسم تصویر پتھر کی یا نفیس و عمدہ چبوترا
ستون یا کوئی عمارت بنا دی جاتی ہے جس میں سے
دن رات ایک مناسب دھارے پانی اوبلتا رہتا ہے
اوس کے پاس ایک چھوٹا سا برنجی کٹورہ ایک زنجیر
میں لٹکا رہتا ہے ہر ایک پیاسا کٹورے کو پانی کی دھار
کے نیچے لیجا کر بھر لیتا ہے اور پی لیتا ہے -

اس چشمہ میں ایک اونچے مخزن سے پانی لایا جاتا ہے
جو برابر بہتا رہتا ہے دہلی میں نگمبود کے گھاٹ کے راستہ
میں نہر اور ریل کی چھت کے پاس ایک چشمہ بنایا گیا ہے
جس میں نہر سے پانی جاری ہے مگر لوگ بہت کم اوسکا
پانی استعمال کرتے ہیں -

دہلی میں ایک بڑا چشمہ جناب لارڈ نارتھ بروک نے بنوایا
ہے اور عمدہ موقع پر بنوایا گیا ہے مگر معلوم نہیں کہ وہ جاری
ہے اور لوگ اوس سے فائدہ اوٹھاتے ہیں یا وہ ناکام
و خشک پڑا ہے -

ہندوستان میں اس قسم کے چشموں کے بنانے کا
بہت کم رواج ہے اور غالباً اس کا سبب یہ ہے کہ
یہاں مصنوعی یا قدرتی کوئی اونچا مخزن پانی کا موجود
نہیں ہے تعجب ہے کہ نینی تال مسوری شملہ میں بھی
کوئی ایسا چشمہ نہیں بنایا گیا ہے حالانکہ اون مقاموں
پر قدرتی اونچے مخزن کا دستیاب ہونا غالباً چنداں
مشکل نہوگا -

ہمارے ہندوستان کے سردار مہاراجہ وزیانگرام بہادر
کے سی - ایس - آئی والی وزیانگرم نے اپنی فیاضی
و نام آوری سے ایک چشمہ خاص لندن میں اپنے صرف
سے بنایا ہے اور ہیڈ پارک کی ایک سمت میں عمدہ جگہ
بنا ہوا ہے اور در حقیقت نہایت خوبصورت ہے بلکہ ہم
کہسکتے ہیں کہ مبالغہ نہیں ہے کہ اوس سے زیادہ خوبصورت
کوئی چشمہ نہیں

پانی پر چلنے والی گاڑی

ایک باشندہ مقام نیو واقع نیویارک امریکا نے پانی پر
چلنے کی لوہے کی گاڑی ایجاد کی ہے چار شخص اسپر

بیٹھ سکتے ہین پیچ کے ذریعے چلتی ہے اوسکے پیٹ مین پانچ انچ پانی کے اندر رہتے ہین اور ایک گھنٹہ مین چھ میل جاتی ہے۔ - مشیر قیصر

شاہ جعلی

ایکسنا مہ نگار مقام کان آمان واقع چین سے تحریر کرتا ہے کہ ایک عجیب شخص جسپر اہل چین مطلقاً توجہ نہین کرتے یہان قید ہوکر آیا ہے اوسکے ہمراہ اوسکی زوجہ اور والدہ اور دیگر ملازمین اور متعلقین تعدادی بیس نفر اس شہر مین نازل ہوے ہین اوسکا نام ونگ سام لی ہے دو ماہ کا عرصہ ہوا کہ اسکے دماغ مین یہ خبط سمایا کہ مین فغفور چین ہون صرف اسی پر اکتفا نکی اور دعوے اعجاز بھی کیا یعنی یہ ظاہر کیا کہ مین تمام اقسام کے مریض اور بیمارون کو اچھا کردیتا ہون اب اوسکو علانیہ یہ دعوے ہے کہ اصلی مستحق تخت چین مین ہون شاہ حال غاصب ہے۔ مقام چو چو مین اوسکے بہت سے حامی اور جانب دار بھی پیدا ہوگئے ہین کچھ عرصہ تک حاکمون نے اسکا کچھ تدارک نکیا لیکن جب اوسکی حرکات بیہودہ سے نقص امن کا اندیشہ پیدا ہوا تو اونہون نے اوس کو اور اوسکے اہل و عیال کو گرفتار کرکے شہر کان تان مین روانہ کردیا۔ یہان کی عدالت مین اسکی تحقیقات ہوگی اوسکا جرم اس قسم کا ہے جسمین رہائی ممکن نہین اور نہ کوئی اوسکا ہمدرد ہوگا غالباً قتل کا حکم ہو۔ منہ

وصیت نامہ ارسطو

سکندر اعظم بعد فتح ملک ایران کے انتظام ملک دارا و سیاست و تدبیر شہزادگان عجم مین متحیر ہوا تو اوسنے اپنے اوستاد ارسطو کو طلب کیا مگر بباعث ضعف پیری ارسطو نہ آسکا اور ایک دستور العمل بھیجا اور لکھا کہ اگر اسپر عمل ہوے گا تو تیری حاجت نہ ہوے گی۔

خلاصہ مضمون یہ ہے

عجم کے شہزادگان سلطنت پر جو تیری عداوت مین ہین احسان کر اور اطراف ملک کو انمین تقسیم کردے تاکہ باہم نزاع مین مشغول رہین اور اپنی فکر سے فرصت نپاوین پھر تو خاطر جمع ہوکر ملک رانی کرسکے۔ - بعدہ لکھا کہ بادشاہ چار قسم کے ہین - ایک وہ کہ اپنے اور رعیت کے ساتھ سخی ہو - دوم وہ اپنے ساتھ سخی ہو اور رعیت کے ساتھ بخیل۔

تیسرے وہ کہ رعیت کے ساتھ سخی ہو اور اپنے ساتھ بخیل - چوتھے - وہ کہ دونون کے ساتھ بخیل ہو۔ قسم اول سب کے نزدیک مذموم اور تیسری قسم مین اختلاف ہے۔

حکماے ہند اوسکو اچھا جانتے ہین اور حکماے فارس برا۔ سخاوت اوسکو کہتے ہین کہ بقدر حاجت مستحقونکو دیا جاوے ورنہ زیادتی مین اسراف ہے اور کمی مین حق تلفی جو بادشاہ اپنے مقدور سے زیادہ سخاوت کرے گا اوسکے ملک مین ضرور فساد ہوے گا خزانے خالی ہوجائین گے لشکر کمزور اور دشمن قوی۔

اے سکندر بار بار تجھے کہا ہے کہ اصل سخاوت یہ ہے کہ لوگون کے مال مین طمع نہ کر اور یہ بھی ایک قسم کی سخاوت ہے کہ ظلم نکر اور لوگون کے پوشیدہ عیبون کو نہ ڈھونڈ اور انعام و بخشش کرکے یاد نہ کر اور تیرا فضل و کرم یہ ہے کہ نیکیونکی حرمت رکھ اور آدمیون کے ساتھ اخلاق سے پیش آ اور لوگون کے سلام کا جواب دے اور جاہلون کی خطاے درگذر اے سکندر سب تدبیرونکا مدار عقل پر ہے اور تیرا عاقل وہ ہے کہ جو نیکنامی کو دوست رکھتا ہو کیونکہ سلطنت سے لذت و شہوت غرض نہین۔

اے سکندر بادشاہون کو چاہیے کہ بلند ہمت اور صاحب راے سلیم اور فصیح و شیرین زبان اور بلند آواز ہون بات کم کرین سفلون کو خدمت و مصاحبت مین نہ رکھین اور دربار مین سلطنت کے لائق زینت کرین جو سوداگر دور دور کے ملکون سے آئین اوسپر لطف و کرم کرتے ہین تاکہ سلطنت کی آبادی و قعت ہے اور بہت ہنسی زیبا نہین اوس سے ہیبت و وقعت جاتا ہے۔ اور اس سے حرارت غریزی مین ضعف آتا ہے شہوت کی حرص نکر کہ یہ بہایم کا خاصہ ہے اوسکی کثرت سے بدن ناتوان اور قواے بدن ضعیف ہوتے ہین مسکینون اور ضعیفونکے حال سے غافل مت ہو اونکی رضامندی مقدم جان کیونکہ خلق کی رضامندی سے خالق کی خوشنودی متصور ہے اور غلاف شرع کر گز مسائل مین کام نہ لے خلق اللہ سے ایسا سلوک کرنا چاہیے کہ نیک امین رہین اور بد خائف خونریزی مین ہرگز دلیری نکر کیونکہ زندہ کرنا اور مارنا خدا کی صفت ہے کیا معلوم کہ قتل حق ہے یا ناحق حضرت ادریس پیغمبر سے مجھکو یہ خبر پہونچی ہے کہ جو کوئی کسیکو قتل کرتا ہے فرشتے جناب باری مین عجز و نیاز عرض کرتے ہین کہ اس بندہ قاتل نے تیرے ساتھ قتل مین مشابہت کی ہے پھر اگر وہ قصاص مین مارا گیا ہے تو اللہ تعالے فرماتا ہے کہ میرے حکم سے قتل کیا [illegible] اور اگر ظلماً مقتول ہوا ہے تو فرماتا ہے کہ مجھکو قسم ہے اپنے عزت و جلال کی کہ میںنے خون قاتل کا مباح کردیا پس تمام ملائک اوس کے حق مین دعاے بد کرتے ہین یہانتک کہ قصاص مین قتل کیا جاوے اور یہ اوسکے حق مین بہتر ہے یا اپنی موت سے مرجاوے اور یہ بدتر ہے کیونکہ آخرت کا عذاب وہی ہے عہد شکنی اور جھوٹی قسم سے احتراز کر کہ سلطنت یونان اس سے خراب ہوئی اور رعایا کو علم سکھلا اور علماکو متعظم کرتا کہ لوگون کے دلون مین تیری محبت زیادہ ہو اور ملک و دولت اور نام نیک باقی رہے جبتک کہ یہ دونون خصلتین سلطنت یونان مین باقی رہین ملک مین زوال نہ آئے گا - بے اعتبار سے کوئی چیز نیکر نہ کہا اور اپنی حفاظت سے غافل مت رہ اوس قصہ کو یاد کر کہ بادشاہ ہند نے تحفہ بھیجے تھے اومین ایک لڑکی بھی تھی جسکو صغر سن سے زہر مین پرورش کیا تہا حتی کہ سانپ کی خاصیت اومین آگئی تھی اور اس تدبیر سے اوسکو تیرا قتل منظور تہا اسمین ایک دلیل سے حکم جاری نکر بلکہ چند دلیل سے جو قوی ہون اوسکو اختیار کر عدل اللہ کی صفت ہے اور عدل سے زمین و آسمان قایم ہین اور عدل سے گردین قابو مین آتی ہین۔ حکماے ہند کا قول ہے کہ بادشاہ کا عدل مینہ سے بہتر ہے اور بادشاہ عادل آب باران سے منافع ہے

مسٹ -

مدت سلطنت و عمر سلاطین یورپ

ملکہ معظمہ کو تخت نشین ہوئے پورے اکتالیس برس ہوے اس عرصہ مین کل سلاطین یورپ بدلے گئے مگر فضل الٰہی سے یہ بدستور تخت نشین اور قایم ہین۔ جناب ممدوحہ سے دوسرے درجہ پر شاہ آسٹریا ہین جو ۱۸۴۸ء مین تخت نشین ہوئے ہین باقی اور سلاطین کے مدت سلطنت کا درجہ اس طرح ہے کہ شاہ ہالنڈ ۱۸۴۹ء مین تخت نشین ہوئے اور زار روس ۱۸۵۵ء مین اور شاہ پروشیا (جرمن) ۱۸۶۱ء مین اور شاہ پرتگیز ۱۸۶۱ء مین شاہ یونان ۱۸۶۳ء مین شاہ ڈنمارک بہی اسی سال مین اور شاہ بویریا ۱۸۶۴ء مین شاہ ورٹمبرگ بہی اسی سال مین اور شاہ بلجیم ۱۸۶۵ء مین اور شاہ سویڈن ۱۸۷۲ء مین اور شاہ سیکسنی ۱۸۷۳ء مین اور شاہ اسپین ۱۸۷۴ء مین اور سلطان روم ۱۸۷۶ء مین اور شاہ اٹلی ۱۸۷۸ء مین اور پوپ روم بہی ۱۸۷۸ء مین تخت نشین ہوتے ہین۔ مدت تخت نشینی تو اس سے معلوم ہوگئی اب عمر کا حال کل سلاطین کا حسب ذیل ہے سب سے بڑی عمر شاہ جرمن کی ہے یعنی ۸۱ برس کی گویا عمر کی فہرست مین انکا اول درجہ ہے باقی اورونکی عمر اس طرح ہے۔ کہ پوپ روم کی عمر ۶۸ برس کی شاہ ہالنڈ کی عمر ۶۱ برس کی اور شاہ ڈنمارک کی عمر ساٹھہ برس کی زار روس کی عمر بہی ساٹھہ برس کی ہے۔ کوئین وکٹوریا (ملکہ معظمہ) کی اونسٹھہ برس کی شاہ ورٹمبرگ کی ۵۵ برس کی شاہ سیکسنی پچاس برس کی شاہ سویڈن کی عمر ۴۹ برس کی شاہ آسٹریا کی عمر ۴۸ برس کی اور شاہ بلجیم کی عمر ۴۳ برس کی شاہ پرتگیز کی عمر ۴۰ برس کی سلطان روم کی عمر ۳۶ برس کی شاہ اٹلی ۳۴ برس کی شاہ بویریا ۳۳ برس کی شاہ یونان کی بہی عمر ۳۳ برس کی ہے۔ شاہ اسپین کی عمر ۲۱ برس کی ہے۔

نصرت الاخبار

باطوم

اخبار بصیرت مین یہ تازہ واردات کی خبر درج ہے کہ باطوم کے قریب مقام جورک سو کے بعض مقامون پر روسی فوج نے جبراً اپنا دخل و قبضہ کر لیا ہے لیکن دخل و قبضہ کرنے کی سلطانی فوج اور روسیون سے مقابلہ ہوا اور ایک سخت لڑائی اور قتال جدال فریقین مین واقع ہوا اور روس کی طرف سے بہت سا سامان [illegible] مین آراستہ تہا اور کے چند توپین قلعہ شکن کلان اور چند آلات جدیدہ کے ہین منجملہ اس سامان کے قسم قسم کا سامان تہوڑا تہوڑا [illegible] ہوا ہے اور چند افسر بہی گئے ہین۔ کشف الاخبار۔

تجارت مصر

اخبار ٹائمس مین اسکندریہ کے خبر لوگون کیطرف سے جو سالانہ حساب آمد و رفت اسباب تجارتی کا آیا کرتا ہے اب کے سال کی بابت اخبار مین اسطرح سے لکہا ہے کہ اس سال جو مال و اسباب تجارت کا باہر سے مصر مین آیا اسکی قیمت ۵۰۲۰۰۰۳ پونڈ انگریزی ہے اور گذشتہ سال سے ۴۰۰۰۰ پونڈ کا مال اب کے زیادہ آیا اور جو مال مصر کا باہر گیا وہ ۱۵۵۰۰۰ پونڈ قیمت کا تہا اور یہ بہ نسبت سال گذشتہ کے پانچ لاکہہ پونڈ کے کم تہا پر آمدنی سے ۱۱۰۰۰۰۰ پونڈ کا مال زیادہ باہر گیا۔ منہ

افریقہ مین تار برقی

اخبارات لندن مین مرقوم ہے کہ سر بارٹل فریر صاحب کا ارادہ ہے کہ ایک سلسلہ ٹیلیگراف کا انگلستان مین خبرین پہونچانے کے لئے افریقہ سے لندن تک قایم کیا جاوے اور مقام پارلی تورہا سے مقام غنچی تک اور وہان سے زمبیزے اور زمبیزے سے زنجبار تک اور زنجبار سے غنڈاکرو اور قاہرہ اور قاہرہ سے حدود مصر تک اور وہان سے انگلینڈ کے کنارہ تک تار برقی لگایا جاویگا۔ منہ

شادی مرگ

ایک انگریز مسکل رسل نام لندن مین ایک جری بازی گہوڑ دوڑ کی جیت کر ایسا خوش ہوا کہ ہنستے ہنستے گر پڑا اور فوراً مر گیا۔ منہ

نیویارک واقع امریکا سے بذریعہ تار برقی کے یہ خبر آئی ہے کہ اکیس کشتیان اور چار دخانی ہلکی کشتیان روسیہ کے واسطے بنائی جاوینگی۔ کہتے ہین کہ گورنمنٹ روس نے پانچ لاکہہ ساٹہہ ہزار پونڈ امریکا کو اون جہازون کی قیمت ادا کرنے کے واسطے جو خریدے گئے ہین اور اور سامان جنگ کے خریدنے کے لئے بہیجے ہین سنا جاتا ہے کہ روسیون کے ایجنٹ اون تمام چیزون کی قیمت جو وہ خریدتے ہین فوراً ادا کر دیتے ہین۔ المستبصر

لندن کے ایک کارسپانڈنٹ کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ جو چیزین روسی غیر ملکون مین خرید کرتے ہین اوس کی قیمت کے ادا کرنے کے واسطے روسیونکے پاس کافی روپیہ معلوم ہوتا ہے امریکا والے نہایت سیانی قوم ہین اور وہ غالباً کوئی چیز بغیر نقد دامون کے نہین دینگے اور دو لاکہہ قفل کی قیمت ساٹہہ لاکہہ روپیہ سے کسیقدر زیادہ ہوتی ہے پس جبکہ یہ صورت ہے تو یہ بات صاف ظاہر ہے کہ اگر پانچ لاکہہ قفل اوسنے جاوین گے تو اون کی قیمت ایک کروڑ پچاس لاکہہ روپیہ سے کم نہوگی یعنی کل دو کروڑ روپیہ سے زیادہ ہونگے اور جو توپ کے ٹین باروت گولہ کی لڑائی کے زمانہ مین ان قفلون سے کام لینے کے واسطے درکار ہونگے اوسکی قیمت کا تو کچہ ذکر ہی نہین ہے۔ منہ

شاہنشاہ جرمنی کے قتل کا

دوبارہ اقدام

جو ارادہ شاہنشاہ جرمنی کے قتل کا دوسری مرتبہ کیا گیا تہا اور جسکی خبر بذریعہ تار برقی کے ہندوستان مین آئی تہی اوس کی مفصل کیفیت اب ولایت کے اخبارون مین چہپی ہے چنانچہ معلوم ہوتا ہے کہ اخبار [illegible] پوست کے کارسپانڈنٹ نے ۲ جون کو برلن سے یہ لکہا تہا کہ جس وقت حضور شاہنشاہ جرمنی تہیرگارٹن کی سیر کو جاتے وقت جہان وہ ہر روز ہوا کہانے کو تشریف لیجاتے ہین آج سہ پہر کو دو بجے مکان نمبر ۱۸ واقعہ محلہ اونتر ڈین لنڈن کے روبرو ہوکر گذرے تو مکان مذکور کی دوسری منزل کی کہڑکی سے شاہنشاہ کیطرف دفعتاً بندوق فیر کی گئی شاہنشاہ ممدوح نے جنگی قاعدہ کی بموجب [illegible] سلام لینے کی غرض سے اپنا ہات ٹوپی تک اٹہایا تہا کہ چہرا اونکے آکر لگا اور وہ فوراً ایک پر درد آواز کے ساتہہ

چلا کر اور قریب تھا بیہوش ہو کر گاڑی میں لیٹ گئے جو سوار کوچبان کے قریب بیٹھا ہوا تھا وہ گاڑی کے اندر کود اور اوس نے شاہنشاہ کو اپنے جسم سے ڈھک لیا تاکہ اونکے جسم کو اور زیادہ صدمہ نہ پہونچے مگر وہ ایسا کرنے نہ پایا تھا کہ دوسرے مرتبہ بندوق کی آواز آئی اور اس ضعیف العمر شاہنشاہ کے دوبارہ چھرا لگا کوچبان گاڑی کو بہت جلد دوسری موڑ پر بھگا لیگیا اور اوس کے بعد گاڑی آہستہ آہستہ محل شاہی کیجانب روانہ ہوئی جو محلہ لنلن کی دوسری طرف واقع تھا شاہنشاہ ممدوح کو بہت جلد ہوش آگیا اور اگرچہ اون کے چہرہ پر موت کی سی زردی چہا رہی تھی مگر تاہم اونکے ہوش و حواس قایم رہے اس ماجرہ کو دیکھکر دل پر نہایت صدمہ ہوتا تھا اس معزز بادشاہ کے چہرہ پر ٹپک ٹپک کر خون گرتا تھا اور اونکا ملازم خاص اون کو گود میں تھامے ہوئے تھا راستہ میں اتفاقاً ایک حکیم مل گیا۔ اور اوس نے سب سے پہلے شہنشاہ کے پٹی باندہی جس وقت گاڑی محل میں پہونچی تو شاہنشاہ ممدوح نہایت دشواری کے ساتھ گاڑی سے اوتارے گئے اور اپنے کمرہ میں لائے گئے جس وقت شاہنشاہ ممدوح سیر کیواسطے سوار ہوتے تھے تو خوش قسمتی سے اونہوں نے اپنا چغہ پہن لیا تھا اور اسی وجہ سے چھرہ کا اثر کم ہوا اس عرصہ میں لوگوں کا ایک ہجوم غفیر اوس مکان کے گرد جمع ہو گیا جہاں سے شاہنشاہ کی ہلاکت کا ارادہ کیا گیا تھا اور ایک افسر اور چند اور شخص جنہوں نے اس ہولناک امر کو بچشم خود مشاہدہ کیا تھا قاتل کے گرفتار کرنے کے واسطے زینہ پر چڑہ گئے اور اونہوں نے اوس کے دروازہ کو بند پایا لیکن یہ دروازہ ایک منٹ میں بزبردستی کہول لیا گیا اور جبکہ وہ اوس کے اندر داخل ہوئے تو اونہوں نے ایک شخص کو بندوق ہاتھ میں لئے ہوئے آتشدان کے قریب کہڑا ہوا پایا اوس نے اون کی طرف بندوق کی فیر کی اور جو شخص سب سے پہلے اوس کے قریب پہونچا اوسکو زخمی کیا قبل اس کے کہ اوس حرامزادہ پر کوئی شخص ہاتھ ڈال سکے اوس نے دوسری نال بندوق کی اپنی طرف فیر کی اور گولی اوس کے سر کے اندر داخل ہو گئی جس سے بظاہر اوس کو سخت صدمہ پہونچا اس کے بعد قاتل کے ہاتھ پیر باندہ دئے گئے اور پولیس والوں نے جو جو اوس وقت تک جمع ہو گئے تھے اوس مکان کی نسبت جس کے اندر وہ تھا بخوبی تحقیقات کی اور تمام کاغذات اور ہتیار جن میں دو دو نالی بندوقیں اور بندوق قسم ریوالور اور ایک خنجر تھا ضبط کر لئے گئے ابتدائی تحقیقات میں جو چیف انسپکٹر نے وزیر صیغہ داخلہ کی روبرو کی تہی جو بہت جلد موقع واردات پر پہونچ گئے تھے قاتل تمام خاموش رہا اور اوس نے اپنی نسبت یا اون اغراض کی نسبت جنکی باعث سے وہ مرتکب ایسی ہولناک جرم کا ہوا کوئی جواب نہیں دیا مگر یہ بات بہت جلد ثابت ہو گئی کہ اوسکا نام کارل بائے زلنگ ہے جو مختصر حال اوس نے اپنی زندگی کا ایک رسالہ میں لکھا ہے جو اوس نے وقت حاصل کرنے درجہ ڈاکٹر آف فلاسفی کے لکھا تھا اوس میں اوس نے بیان کیا ہے کہ وہ ۱۰۔ اپریل ۱۸۵۸ء کو مقام کولنز میں قریب برن بام کے برنان کے گرند ورکی میں پیدا ہوا تھا جہاں اوس کے باپ کے پاس جو اتفاقیہ شکار کھیلتے وقت اپنے ہاتھ سے گولی کہا کر مر گیا تھا کسی قدر جائداد تھی اور پہنچے کہ وہ گھر پر بچپنے کے معلموں کی معرفت اور کچھ دنوں کے شاہی کالج میں تعلیم پائی تھی اور بعد اوس کے جرمنی کی مختلف یونیورسٹیوں میں تعلیم پائی تھی اور اپنے امتحان کو بڑے اعزاز کے ساتھ پاس کیا تھا۔

جیلخانہ کو اوس کے لیجانے میں نہایت سخت مشکلات پیش آئیں کیونکہ مکان کے گرد ہزاروں آدمی جمع ہو گئے تہے اور با آواز بلند پکار کر یہ بات کہتے تہے کہ قاتل کو فوراً قتل کی سزا دینی چاہئے پولس نے جو دروازہ پر متعلق تہی دروازہ کو بند کر دیا تھا اور کسی شخص کو نہیں جانے دیتے تھے۔ پولیس کے سواروں کا ایک گروہ آخرکار اوس گاڑی کے واسطے جس میں قاتل جیلخانہ کو جانے کو تھا غضبناک انبوہ خلایق سے راستہ صاف کرنے میں کامیاب ہوا اور جبکہ اوس کے زخموں کے مرہم پٹی ہو گئی تو اوس کو اوتار کر نیچے لیگئے اور گاڑی میں بٹھا کر اوس کو ہٹا دیا جس وقت گاڑی نظر پڑی تو لوگ لگے گرد دوڑنے اور کانسٹیبلوں کی بین کو توڑ کر بڑے جوش و خروش کے ساتھ چلا کر کہا کہ اوس کو قتل کرو اوس کو قتل کر دو یہ افسوس کا مقام ہے کہ اوس قاتل کو جو عدالت کے روبرو پیش کرنے کی بہت کم امید باقی ہے جو گولی اوس کے سر کے اندر داخل ہو گئی تہی اوس کے باعث سے اوس کے سر کو اس قدر صدمہ پہونچا کہ اوس کی زیست کی نسبت مایوسی ہو گئی ہے بلکہ اطبا کو یقین ہے کہ وہ رات بہر زندہ نہیں رہنے کا جس وقت وہ سوال و جواب کرنے کے لایق ہو گیا تو سرکاری تحقیقات شروع کی گئی کہ قتل کے ارادہ کے پہلے گھنٹوں میں اس امر کی نسبت نہایت سخت تردد ہوا کہ جو صدمہ شاہنشاہ کو پہونچا تھا اوس کے سبب سے مبادا کہیں اونکا کام تمام ہو جاوے۔ پروفیسر بیج بیگ اور ولس جو نہایت مشہور معروف سرجن ہیں اور ڈاکٹر اور جو شاہنشاہ ممدوح کے خاص طبیب ہیں بہت جلد اپنے بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ڈاکٹر بیج نے چہوٹے چہوٹے تمیس چھرے شاہنشاہ کے سر اور بازو اور شانوں میں سے نکالے اور اونکے نکالنے میں بے قدر خون ضایع گیا کہ حکیموں نے بالاتفاق یہ بات قرار دی کہ بالفعل اور زیادہ عمل نہیں کرنا چاہئے ایک چھرہ جو سب سے زیادہ خطرناک ہے اور جو داہنی بات کے اوپر کے حصہ میں اوس وقت داخل ہو گیا تھا جبکہ شاہنشاہ عوام کا سلام لینے کے واسطے اوس کو اوپر اوٹھا رہا تھا ابتک گوشت کے اندر خاص جگہ کے نہایت قریب بیٹھا ہوا ہے ڈاکٹری عمل کے وقت شاہنشاہ کو کئی مرتبہ غش آگیا مگر خوش قسمتی سے اونہوں نے اپنی ہمت نہیں ہاری اور اون کو اس بات کی نہایت فکر تہی کہ اونکے خاندان والوں کو اس مذہبناک واقعہ کی اطلاع دینے میں بڑی احتیاط کیجاوے۔

دوسرے دن کارسپانڈنٹ مذکور نے مندرجہ ذیل خبر بہیجی تہی۔

کل کی شب حضور شاہنشاہ نے کسی قدر آرام کے ساتھ بسر کی آدہی رات کو اونہوں نے کسی قدر شور

نوش فرمایا اور حکیم کے ساتھ گفتگو کرنے کے بعد پھر سو گئے اور بارہ بجے صبح تک سوتے رہے جاگنے کے بعد اونھون نے ایک پیالہ چاء کا طلب کیا اگرچہ شاہنشاہ ممدوح کی علالت تشویشی ایسی ہے مگر وہ بے جیسی توقع ہو سکتی ہے لیکن اس بات کا سخت اندیشہ ہے کہ مبادا زخمون کے اثر سے اون کو کوئی مہلک صدمہ نہ پہونچے خاص شاہنشاہ کو اوس وقت جبکہ اون کے قتل کا ارادہ کیا گیا تھا اپنے تخت سے کنارہ کش ہونے کی بڑی بڑی علامتین نظر آتی تھین مثل اوس بڈھے سپاہی کے جو اپنی جسمانی طاقت کو زوال پر دیکھ کر خود بخود اپنے کام سے کنارہ کش ہو جاتا ہے شاہنشاہ ممدوح بھی اپنے تخت سے کنارہ کش ہونے اور اپنے بیٹے کو تاج سلطنت سپرد کرنے کا بایں غرض چند روز کے واسطے شاہزادہ ولیعہد کو کاروبار سلطنت کے تفویض کر دینگے دل سے ارادہ رکھتے ہین - چنانچہ وزیرون کی کونسل نے کل شب کو اس تجویز پر غور کیا اور شاہزادہ ممدوح کو بذریعہ سرکاری تاربرقی کے اوس کے مقصد سے اطلاع دی گئی شاہزادہ ولیعہد محبت فرزندی سے جہان تک ممکن ہوگا اس قسم کی ہر ایک تدبیر کی نسبت مخالفت کرینگے جس سے اونکے والد بزرگوار کی حکومت مین فرق آئے پرنس بسمارک جنکو تھوڑا عرصہ ہوا ہے یہ فکر ہے کہ شاہنشاہ جرمنی اپنے تخت سلطنت کے ایک حصہ سے سبکدوش ہو جاوین اور وہ شاہزادہ ولیعہد کے زیر مستقل کر دی جاوین غالبا اس تجویز کی تائید کرینگے جو اس وقت خاص شاہنشاہ کی جانب سے پیدا ہوئی ہے پرنس ممدوح آج سہ پہر کو فریڈرک روہے یہان پہونچ گئے ۔

نوبلنگ اب تک جانکندنی کی حالت مین ہے اوس کے بچنے کی کوئی امید باقی نہین ہے جو طریقہ اوس نے اس حیرت ناک فعل کے بعد اختیار کیا تھا اوس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ ایک نہایت متعصب اور سخت مزاج کا آدمی ہے جس وقت اوس کے مکان کا دروازہ کھولا گیا تو وہ آتشدان کے قریب سیدھا کھڑا ہوا تھا حالانکہ دو گولیان جو خاص اوس کی [illegible] اوس کے سر کے اندر داخل ہو گئی تھین اور جبکہ اوس کے چہرہ پر سے خون بہکر اوس کی سرخی مائل ڈاڑھی مین ہو کر ٹپک ٹپک کر گرتا تھا جبکہ لوگ اوس کے کمرے کے اندر گھس گئے تو اوس نے چپ چاپ اونکی طرف نشانہ لگا اور دو مرتبہ بندوق کی فیر کی جس کے باعث سے دو شخص زخمی ہوئے اور تیسری گولی چھت مین گھس گئی اور اوسی وقت اوس کے سر پر ایک خوفناک زخم اوس افسر کی تلوار سے آیا جو جلو مین سب سے آگے تھا اور باوجودیکہ اوس پولیس نے بیچ بچاؤ کیا مگر اون غضبناک حملہ آورون نے جو مکان کے اندر گھس گئے تھے کئی مرتبہ اوسے [illegible] لیکن جو سخت تکلیف بلاشبہ اوس کو ہوئی ہوگی اوس کے ظاہر کرنے کے واسطے ایک مرتبہ بھی آہ نہ کی اور جس وقت اوس کے زخمون پر ڈاکٹری عمل کیا تو اوس وقت بھی اوس نے ویسا ہی تحمل ظاہر کیا جو جوابات اوس نے نہایت جرأت سے سوالات کے دیئے جو اوس سے دریافت کئے گئے اون مین کوئی لفظ ایسا نہ تھا جس سے وہ ذرا بھی نادم ہوا اوس نے بیان کیا کہ یہ فعل اوس نے علمی وجوہات سے کیا تھا اور جبکہ اوس سے یہ سوال دریافت کیا گیا کہ اوس نے اس ضعیف العمر بادشاہ کیجانب جس کے سر کے بال سفید ہو گئے تھے اور جسنے اوس کو ہرگز ذرہ بھی ضرر نہین پہنچایا تھا کیون کر بندوق چلائی تو اوس نے یہ جواب دیا کہ مین اس سے اس وجہ سے نفرت کرتا تھا کہ شاہنشاہ کا حد سے زیادہ ہر دلعزیز ہونا لوگون مین فرقہ سوشلسٹ کے مسائل کے جاری ہونے کا مانع تھا ابتدائی تحقیقات کے نتیجہ کی نسبت ہنوز کوئی بات ٹھیک ٹھیک نہین کہی جا سکتی ہے ۔

آدھی رات کو جبکہ اوسکو تھوڑی دیر کے واسطے ہوش آیا تو اوس کی ضعیف ماں اس امید پر اوسکے روبرو کی گئی کہ اوس کے کہنے سننے سے وہ اپنے گناہ کا پورا پورا اقرار کرے گا اب اس امر مین کسی طرح کا کلام باقی نہین ہے کہ ڈاکٹر جارج ایڈورڈ نوبلنگ جیسا کہ لوگ اوسکو مشہور کرتے ہین فرقہ سوشلسٹ کے ساتھ نہایت ہمدردی کرتا تھا اور اوسکے مسائل کو وہ عام جلسون مین بھی بیان کرتا تھا اوسکی گرفتاری چند گھنٹہ بعد جرمنی کے ایک سوشلسٹ کے پاس سے ایک چٹھی پیرس سے اوس کے علم آئی جو برلن سے جلا وطن کر دیا گیا تھا یہ چٹھی خود اوس کے حوالہ کی گئی اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اوس مین ایک ہدایت سازش کی نسبت جو تمام خاندان شاہی کی ہلاکت کے واسطے کی گئی تھی بعض ضروری باتین درج تھین چنانچہ فوراً یہ حکم دیا گیا کہ لندن اور پیرس مین سازش کرنے والے تلاش کئے جاوین ۔

جو ہمدردی اور رنج و افسوس سے عموماً اس واقعہ پر ظاہر کیا گیا ہے اوس کی کچھ حد و پایان نہین معلوم ہوتی ہر ایک طرف سے خیریت کے پیام اور استفسار برابر چلے آتے ہین اور حضور شاہنشاہ کی خیروعافیت کی نسبت بڑی فکر و تردد کے ساتھ لوگون مین استفسار کیا جاتا ہے یورپ کے تمام بادشاہون اور مارشل میکماہن اور پریزیڈنٹ ہیز ملکہ [illegible] جاپان اور شاہنشاہ چین نے بھی اس واقعہ پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کیا ہے کہتے ہین کہ حضور ملکہ معظمہ وکٹوریا کو اس کے سننے سے نہایت صدمہ ہوا اور حضور ممدوحہ نے یہ خواہش ظاہر کی کہ جو کیفیت شاہنشاہ ممدوح کی تندرستی کی ڈاکٹرون کی رائے سے ہر روز مشتہر ہوا کرے اوس کی اطلاع تاربرقی کے ذریعہ سے حضور ممدوحہ کو دی جایا کرے گورنمنٹ انگریزی نے بھی اس خوفناک مصیبت پر اپنا رنج اور پر زور دلی ہمدردی کی سررشتہ کے طور پر ظاہر کی ہے ۔

سنا گیا ہے کہ شاہ ایران اور [illegible] سفیر [illegible] اس حادثہ کی خبر سنکر نہایت متحیر ہوئے اور [illegible] شاہنشاہ کی مزاج پرسی کے واسطے ایوان شاہی کو اپنے آدمی بھیجے ہین ۔ گرینڈ ڈیوک اور گرینڈ ڈچس آف [illegible] اور شاہنشاہ بیگم جرمنی مقام [illegible] اور پرنس چارلس آف پرشیا ۔ (شاہنشاہ کے بھائی) مقام [illegible] سے یہان آگئے ہین گرینڈ ڈیوک آف سیکس ویمر بھی برلن مین موجود ہین پرنس بسمارک ۔ جمعہ کی شام کو اور شاہزادہ ولیعہد اور اونکی شاہزادی آدھی رات سے پہلے یہان پہنچ گئے ۔ منہ

حکایت نصیحت آمیز

طہران میں ایک درویش ہر گلی کوچہ میں بلند آواز سے کہتا پھرتا تھا کہ (دس اشرفی کو ایک نصیحت دیتے ہیں جس کا جی چاہے لے) ایک مرتبہ بادشاہ کی سواری جاتی تھی اور حضرت حسب معمول اپنی تان لگا رہے تھے بادشاہ نے شوق سے درویش کو پاس بلا کر کہا کہ (کیا کہتا پھرتا ہے اپنے یہی صدا سنائی۔

بادشاہ نے اسکی صداقت اور آزمودگی کرنے کو اشرفیان دیں اور نصیحت چاہی درویش نے کہا کہ (دیکھ بے سوچے سمجھے کوئی کام مت کرنا) گو یہ ایک معمولی بات تھی مگر اس قول کا بادشاہ کے دل پر اس قدر اثر ہوا کہ اسنے اپنے محل میں ہر جگہ اور استعمال کے ہر برتن میں لکھوا دیا کہ (یہ نصیحت نہ بھولے)

چند روز بعد بادشاہ بیمار پڑا ایک صوبہ کے حاکم نے جسکو تخت چھیننے کا دھیان تھا شاہی حکیم کو رشوت دے کر راضی کر لیا کہ وہ کسی حیلہ سے شاہ کو زہر دے کر مار ڈالے اور اسنے شاہ کو صلاح دی کہ اس بیماری میں فصد کھلوائیے تو بہتر ہے اور بہت جلد آرام ہو۔ مگر دل میں ارادہ یہ تھا کہ اس حیلہ سے زہر آلودہ نشتر لگا دے۔ فصد کا خون لینے کے واسطے ایک برتن منگایا اور حکیم نے زہر آلودہ نشتر نکالا وہ چاہتا تھا کہ فصد کھولے کہ بادشاہ کی نظر برتن کے کنارے پر پڑی جس پر جلی قلم سے لکھا تھا کہ (دیکھ خبردار بے سوچے سمجھے کوئی کام نہ کرنا) وہ یہ دیکھ کر یکایک خوف میں آگیا اور جلد وہ نشتر بدل کر دوسرا نکالنے لگا۔ بادشاہ اس کے چہرے کے رنگ سے پہچان گیا کہ کچھ دال میں کالا ہے۔ کہ جسکے باعث اس کی صورت بدل گئی۔ پوچھنے لگا کہ کیوں حکیم صاحب نشتر کیوں بدلا۔ حکیم نے جواب دیا کہ اسکی دھار تیز نہ تھی اسلئے خیال ہوا کہ مبادا جان شاہ کو تکلیف ہو۔ حکیم کو بہت گھبراہٹ میں جانتا تھا کہ اس زہر بجھے ہوئے کو اور دوسرے نشتر میں ملا کر کے پھیر دی کہ اس کے ہاتھ سے چھین لیا اور کہا کہ سچ بتلا اصل کیا بات ہے ورنہ ابھی جلاد کے حوالہ کرتا ہوں۔ حکیم قدموں پر گر پڑا کہ یہ سر آپکا ہے چاہئے رکھیے چاہئے کاٹ لیجیے۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ فلان صوبہ دار نے مجھے آپ کو زہر دینے کیواسطے رشوت دی سو میں نے اوس وقت لالچ میں آن کر وعدہ بھی کر لیا تھا کہ اس بہانے سے زہر دوں۔ مگر حسب اتفاق کہ جب میں نے یہ الفاظ پڑھے تو اپنے ارادہ سے نادم ہوا اور سمجھا کہ معلوم اسکی بابت میرا کیا انجام ہو۔ چنانچہ جب یکایک ارادہ بدل کر زہر آلودہ نشتر رکھتا ہے تو آپنے مجھسے پوچھا۔ شاہ یہ سنکر خدا کا شکر بجا لایا کہ آج اوسنے اپنی نصیحت کا فائدہ میری جان بچائی۔ وہ فقیر جسنے کہ مجھے نصیحت کی تھی جسکی بدولت آج میں موت کے پنجہ سے بچ گیا۔ خدا کا بھیجا ہوا کوئی فرشتہ میرے واسطے تھا۔ آخر کو بادشاہ نے حکیم کا قصور معاف کیا اور صوبہ دار کو قتل کروایا۔

انتخاب

خیر مقدم

اے ابر رحمت باعث آبادی ما

حضرت آئیے آئیے مبارک۔ وہ برسات کی رات کہ وقت بارش رحمت سے چھینٹے دے دے سوتوں کو جگا دیا۔ زمین کا کلیجہ ٹھنڈا کیا۔ اس قدر گرمی کہ دن کے دن سیا ہوگئے ستاتوں کے آنسو پونچھے۔

بی گرمی بہار ہو گئی۔ بی بارش آتے آتے مارے شرم کے جو پہرا پانی میں تو دب گئی۔ میاں آفتاب اپنا منہ لے کر گھٹے میں جا چھپے۔ چاند خان کی چاندنی گھر سے گھات میں گئی۔ مینہ کا تماشا لگتے ہی میں آکر ابر کا شامیانہ تن گیا۔ برق نے مشعل دکھائی۔ بادلوں نے گرج گرج کر ڈنکے کی چوٹ عالم میں آمد آمد کی خبر سنائی۔ سو کہے وہاں چلی ہوا۔ آئیے آئیے حضرت السلام علیکم۔

خوش آمدی و گر۔ بتائیے تو سہی سال بھر کہاں رہے ایسے سوکھے گھات لگتا کہ سارے دنیا والے پانی کو محتاج ہوگئے۔ نکلے گھر سے گھات کے۔ روکھی سوکھی جو کی روٹی تنگ محال ہوئی۔ آپ کے انتظار میں سو کر کر کاٹا گئے غلہ گھٹا کرانی ہو رہی۔

کانوں میں پڑ رہی تھی کہ آپکا ہے یہ آیا کبھی کانی گیا کہ نظر آتی پیچھے اپنے دون آپ تنہا پھر کر پھر تشریف لاتے۔

حضرت اس بات سے تو دن شاہ ہو کہیں جھوٹ سچ پر ہو کہا جواب نہ دے۔

ہا ہا ہا۔ یہ سنتے ہی **بہرپر پر پر**۔ اونہ یکایک حضرت مینہ کی آمد ہے۔ دیکھیے دفعتہً کیا ہی ترقی آگئی ہے۔ تری آگئی۔ وہ سب پیچھے جاں ان اولو یچ کی دعوت ہوئی۔ **قاہ۔ قاہ۔ قاہ۔ قاہ۔**

(دور سے سنکر) اللہ جلدی کہہ کر سیدھے۔ سر ملا کر کوئی بہانی خیر نہ۔ یا ساون کہیں پھر سے نیچے۔ بسم اللہ آن۔ آن۔ آن آن۔

رم جھم رم جھم جل برسے (تکرار)

پیٹی پر کھڑے بھیگی نہیں پرسی کے باتیں جا جنریترے

رم جھم رم جھم جل برسے

مدرا لکھتے دیرت بہار آن ہیں پہول بہے سکھا ہے

رم جھم رم جھم

حسب بڑھ کر ہیرت لکھنے کے بدلے یہاں بیچ میں کر

رم جھم رم جھم

لہ گذشتہ سال ڈھوڈ کرنے کے تفرقہ سے زمیندار ہو چکے تھے۔ الکدھی۔

کابل

۲۰۔ جون کے دہلی گزٹ میں اندر کے ساعت کے کرد میں سے خبر دی ہے کہ ایک روسی سفیر کو کابل میں رہنے کے خاص شخص کے ساتھ روانہ کریں۔ چنانچہ امیر کابل کو روسیوں سے اس حال کی خبر دی ہے اور امیر صاحب سے درخواست کی ہے کہ ہمارے سفیر کی تعظیم و تکریم آپکے دربار میں اوسکے مرتبہ کی موافق ہو۔ امیر صاحب اس امر کی اطلاع سے نہایت دق ہوتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ روسی انکو تکلیف دینگے اسلئے امیر صاحب نے اول سے کے صلاح و مشورہ کیواسطے اپنے سرداروں اور مشیروں

طلب فرمایا اور کمانڈر روسیو کی درخواست پر خیال کر کے
اوسکے نتیجہ سے اطلاع دو۔ پھر روسیون کو لکھ بھیجا کہ
اس بارے مین گورنمنٹ ہند سے بھی ہمنے درخواست
کی کہ کوئی انگریزی افسر ملک افغانستان مین نہ بھیجا
جاے کیونکہ یہ ملک کے باشندے وحشی اور غیر
تربیت یافتہ ہین شاید کسیوقت داخل ہونے کابل کے
کچھ متعصب اور ناشائستہ لوگون سے جو بہ احکم بدل
نہین مانتے نقصان پہونچے اور اسی حال کی اطلاع آپکو
بھی کیجاتی ہے۔ اڈوارنس گزٹ

لطیفہ بلانوشی روس

ایک مسافر نے ستر ہوین صدی کا حال بابت نفاست
مزاج روسیون۔ فرانسیسون۔ اور انگریزون کے لطیفہ
اس طرح لکھا ہے کہ اگر مکھی شراب مین گر پڑے
تو فرانسیس اوس شراب کو مع مکھی کے پھینک دیتے ہین
مگر جرمن اور انگریزی آدمی مکھی نکال کر شراب پی لیتے ہین
مگر روسی شراب کو مع مکھی کے نچوڑ کر لیتے ہین اور اون
کی مراد یہ ہوتی ہے کہ مکھی نے جو شراب پی لی ہے وہ اوسکو
بھی پی جاوین کچھ باقی نرہے۔
اسکا نتیجہ ہے کہ انگریز افراط شراب سے بچے ہوے ہین
اور اوسط درجہ طریقہ دانائی کا ہے۔ منہ

شمع ماہی

دہلی گزٹ لکھتا ہے کہ مقام الاسکا مین شمع جلانیکا عجیب
دستور ہے کہ ایک قسم کی مچھلی کو جو۔ ایک بالشت لمبی اور بہت
موٹی ہوتی ہے خشک کر کے اوسکو شمع کیجگہ جلاتے ہین
روشنی اوسکی بہت صاف اور خوشنما معلوم ہوتی ہے اور
ایک بڑا لطف اس مچھلی کی بتی جلانے مین یہ ہے کہ اگر ہوا
بھی تیز چلا کیوے نہ بجھتی ہو مگر یہ شمع اوس ہوا سے گل نہین
ہوتی برابر روشن رہتی ہے گویا اسکا کام فانوس کا دیتی
ہے۔ منہ

عجیب خبر

اخبار باکی پور لکھتا ہے کہ ایک شخص ترک جسکے دونون
ہاتھ کہنی سے ندارد ہین اور علے ہذا القیاس کچھ عرصے
پھر گئے ہوئے ہین وہ شخص بیان کرتا ہے کہ وہ پچیس
قسم کی زبان ہندی۔ فارسی انگریزی۔ عربی وغیرہ
جانتا ہے اور عجب یہ ہے کہ وہ داڑہون سے قلم پکڑ کر لکھ
بناسکتا ہے۔ اور یورپ۔ افریقہ۔ عرب و پرشیا
و کابل و ہندوستان و چین کا سیاح ہے۔ خیر خواہ عالم

انگلستانی حاتم

ایک انگلستانی حاتم نے ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ نکال
ملک لندن کے خیرات خانہ مین بھیجا ہے اور طرفہ یہ کہ اوسنے
اپنا نام بھی درج نکیا۔
ہمارے نزدیک تو یہ صاحب اسوقت حاتم ہین کہ جب
ہندوستان کے بھوکون کی خبر لیتے ورنہ اپنی قوم کی پرورش
تو سب ہی کیا کرتے ہین۔ منہ

عہد نامہ کا جلنا

اخبار مین بروبمبئی مین لکھا ہے کہ باب عالی کے آتش زدگی
مین عہد نامہ برلین مستقبلہ بھی جل گیا اگرچہ یہ خبر قرین
قیاس نہین کیونکہ عہد نامہ کے اوراق باب عالی مین
نہایت احتیاط سے ایک مستحکم مقام مین رکھے ہوئے تھے
بس تعجب کی بات ہے کہ اس مرتبہ بھی عہد نامہ کے کاغذ
محفوظ نرہے۔ منہ

عالیجناب نواب صاحب بہادر فرمانروا ریاست لوہارو کو توپونکا عطا ہونا

ہمکو یہ خبر سنکر نہایت خوشی ہوئی کہ ہماری گورنمنٹ
معدلت گستر نے براہ مکرمت و الطاف خسروانہ جناب
نواب **فخر الدولہ میرزا محمد علاء الدین
احمد خان صاحب بہادر رئیس لوہارو** کو
اونکی جان نثاری و خیر خواہی پر نظر کر کے دو توپین مع
سامان و آلات متعلقہ توپ بلا قیمت عطا فرمائین
اور کارخانہ فیروزپور سے توپ مذکور کے ملنے کا حکم ہو گیا
چنانچہ متعمدان نواب صاحب موصوف واسطے لینے
توپ مذکور کے فیروزپور گئے ہوئے ہین یقین ہے کہ عنقریب
دس پندرہ روز مین توپین مذکور دہلی ہو کر روانہ ریاست لوہارو
ہونگی۔
راقم نیر اعظم بھی نواب صاحب ممدوح کو
اس عطیہ گورنمنٹ کی مبارکباد دیتا ہے
اور تہ دل سے اپنی سرکار عالیہ انگریزی کا شکریہ ادا
کرتے ہین کہ اوسکو اپنے ملک سا ہندوستانیکا کس قدر
خیال ہے خدا انکے حضور قیصر ہند کو سلامت رکھے۔ منہ

ایک گسائین کی وحشیانہ حرکت

احمد آباد کا کار سپانڈنٹ ایک نہایت افسوسناک
واقعہ کی خبر لکھتا ہے کہ پچھلی دیوالی کے چند لڑکے
سیر کرتے کھیلتے کھیلتے رامچندر جی کے مندر مین چلے
گئے وہان ایک گسائین بیٹھا تھا اوسنے لڑکون سے
کہا کہ مندر کے چراغ روشن کرو لڑکون نے جواب
دیا کہ ابھی دن ہے چراغ جلانیکی کیا ضرورت ہے اسپر
گسائین جی خفا ہوئے اور ایک لڑکے کو جا دبوچکے
قریب پتھر زمین پر دے مارا اور ایک چھرے چاقو سے
دو حصہ اوسے ذبح کیا جبکہ پیٹ چاک کر کے اوسکی
انتڑیان کہانے لگا اس ماجرے سے اور لڑکے خوف
کہا کر بہاگے اور غل مچاتے ہوئے مندر سے باہر چلے
گئے اوسی وقت ایک سپاہی اور چند آدمی لڑکون کا
یہ حال دیکھکر مندر مین گھس گئے اور گسائین جی کو
گرفتار کیا۔ گسائین کا بیان ہے کہ میں نے دیوتا
کے حکم سے اس لڑکے کو مارا ہے یہ لڑکا رامچندر کا دشمن
تھا اور آیندہ بھی مجھکو حکم ہے کہ ایک اور لڑکے کو ذبح کرون
وہ داون بہر تو نا کارہ ہونگا

نیر اعظم اگر رامچندر جی گسائین جی
کو قید سے چہڑا لیں تب تو بیشک رامچندر جی نے
لڑکے کے مارنے کا حکم دیا ہوگا۔

روس

کورگن گزٹ بیان کرتا ہے کہ روس مین سر بعد الیہ
جرم کے مقدمات جن مین مجرم سزا پانے کی اہلیت
رکھتے ہین سرزد ہوتے ہین لیکن مجرم پنچایت کے
فیصلہ سے پنچون کی راے پر رہائی پا جاتے ہین
چنانچہ سال گذشتہ ایک نوجوان روسی نے تلنچہ کے
حلقہ پر طلائی رنگ کیا اور اوس حلقہ کو اوسنے سونے
کے نرخ پر فروخت کر کے خاطر خواہ قیمت حاصل کی
جب سفینہ پیرزرگ کی پنچایت مین یہ مقدمہ پیش ہو

توجیوں نے اپنی رائے میں مجرم کو بقصور ثابت کر کے رہا کر دیا ۔ دستاویز مشتری پر یہ الزام لگایا ہوگا کہ لاکٹ باوجود جشن بنا رکھنے کے کیوں اپنی تحریر سوتے اور جلنے کی وقت ختم سے تقسیم کے کی۔ ایسی ہی دوسری مثال بدمیو کے انصاف کی ہے کہ ایک روسی نے دوسرے مہینہ میں [illegible] کے گول مدعی پنچایت نے اوسکو اسقدر کم سزا دی کے قید دی گئی کہ مجرم جلد خلاص ہو گیا۔

اس سے ظاہر ہے کہ روس میں پنچایت کے مقدمے بھی رو رعایت سے فیصل ہوتے ہیں اور غیر پنچایتی مقدموں کا تو کیا ذکر ہے ۔ لارنس گزٹ

باوجود شکست روم کے روس کو روم سے بڑی گھبراہٹ ہے

روسی اخبار نامجات اوائل ماہ جون میں یہ خبر کو الف طبع ہوئے تھے کہ اہالیان ترک جنگ کرنے کے لئے بڑی تیاریاں کر رہے ہیں ۔ چنانچہ گولوس نامی روسی اخبار میں ایک آرٹیکل طبع ہوا تھا جسمیں مخبر مذکور نے اپنی یہ رائے ظاہر کی تھی کہ روس کو اس وقت اندنوں [illegible] ترک کے ایشیا و یورپ میں سرکار روم بڑی تیاریاں کر رہی ہے ۔ قلعہ ارضروم اندنوں بہت مستحکم اور مضبوط کیا جاتا ہے ۔ اور لازی اقوام [illegible] قلعہ کے اطراف و اکناف جمع ہو رہے ہیں ۔ شہر [illegible] میں ایک جرار لشکر تیار ہو رہا ہے ذخیرہ و جنگی ہتھیار ولایت سے اتر رہے ہیں ارض روم کے [illegible] سوار کی [illegible] جمع ہو چکے ہیں [illegible] جوق جوق نئے سپاہی آتے ہیں

ایک وحشی عورت کی دلیری

عرصہ آٹھ ماہ سے ایک عورت [illegible] بجرم قتل اپنے شوہر کے جیلخانہ رنگون میں محبوس تھی وہ ۱۲ جون [illegible] کو رات کے وقت فرار ہو گئی اور بھاگتے وقت دیوار جیلخانہ پر کوئلے سے برہمائی زبان میں یہ مضمون لکھ گئی کہ ۲۰۰ مارچ سے [illegible] کو اس جیلخانہ کے تمام قیدیوں نے جو تقریباً دو ہزار ہیں متفق ہو کر بھاگ جانیکا ارادہ کیا مگر کامیاب نہ ہوئے اور باوجود مرد ہونے کے ایک بھی نہ بھاگ سکا دیکھو میں ایک عورت ذات ہوں اور کس طرح اس بلند دیوار کو پھاندتی ہوں ۔ دیوار کی بلندی ۲۰ یا ۲۵ فٹ کے قریب ہے۔ اہل رنگون اس عورت کی بے جگری پر تعجب کرتے ہیں۔ پولیس مصروف تلاش ہے ابھی کچھ پتہ نہیں ملا ۔ خیر خواہ عالم

خدا بچائے

مدراس میں مدتوں سے زراعت کو نقصان پہونچا ہی تھا مگر اب ایک نئی آفت آئی یعنی تال میں ایک کالا کیڑا پیدا ہو گیا ہے جو وہ نباتات کو کھا جاتی ہے کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا جاتی ہے انچہ کے آٹھویں حصہ کے برابر پیدا ہوتے ہیں مگر دو روز میں قریب ڈیڑھ انچ کے ہو جاتے ہیں کہا اس قدر ترقی کر چکے ہیں اب بیجوں کی نوبت ہے اگر یہی حال رہا تو بستی کو چارہ نہ ملیگا ۔ [illegible]

روسی

اخبار ٹائمز ۱۲ جون میں بحوالہ خبر معتبر لکھا ہے کہ فوج روس جو [illegible] مہم کے واسطے مقرر کی گئی ہے وہ دریائے [illegible] سے اس بار اتر آئی ہے مگر ہمارے حکام یقیناً جانتے ہیں کہ روس کی فوج وسط ایشیا میں بہت نہیں ہے بلکہ اتنی بھی نہیں ہے کہ اوس نئی ملک کی حفاظت بھی کر سکے چہ جائیکہ کسی مہم کے لائق ہو ۔ منہ

گجرات پنجاب

ایک کرسپانڈنٹ کی تحریر سے معلوم ہوا کہ ۲۰ جون کی شب کو ایک انگریز کے مکان [illegible] برادری کے لوگ بتقریب شرکت آئے ہوئے اور سکی مہمانداری کی دعوت تھی چنانچہ کھانا کھلایا جاتا تھا ایک دفعہ چند آدمی کھانا کھا کر اوس مکان سے نکل آئے دوسرے بار اور چند آدمی کھانے کے لئے کوٹھی کے اندر گئے تقدیر اس مکان کی چھت گر پڑی قریب پچاس آدمی کے اوس کے نیچے دب گئے غل شور ہونے سے پولیس بھی آن پہونچی اور صاحب ڈپٹی کمشنر بھی تشریف لے آئے [illegible] کے نیچے سے نکالنے میں کوشش کی گئی تو بیس آدمی مردہ برآمد ہوئے اور باقی بچ گئے ۔ منہ

سہل تدبیر وصول قرضہ

ہندوستانی رئیسوں سے قرضہ وصول کرنیمیں دقت ہوتی پڑتی تھی اسکا قانون جاری ہو گیا ہے اوسکی رو سے تنخواہ کو وصول قرضہ کے سرکار گورنمنٹ ہند کو خود جب کہ مدعی [illegible] کے دعوے ثبت دیا ہوگا سرکار [illegible] بعد تحقیقات کے دعوی صحیح ہوگا گورنمنٹ رئیس کو اوس قرضہ کی بابت کرے گی جو [illegible] نقصان ہو جاتا ہے اونکو اس بندوبست سے تشفی [illegible] حاصل ہوگی

بدایون

[illegible] کے ایک عنایت [illegible] ہوا کہ یہاں گرمی کا بڑا زور شور تھا ۔ مگر شکر ہے کہ اس ہفتہ میں بارش کے ہونے سے قدرے موسم میں خنکی آ گئی ہے۔

یہاں کے نامی رئیس چودھری سید الدین صاحب [illegible] ایک مطبع اور اخبار اس مہینے میں جاری کرنے والے ہیں ۔ اور اوسکے مہتمم سید افضل ہونگے۔

مطبع کا نام افضل المطابع اور اخبار کا نام سید الاخبار تجویز ہوا ہے

ہم جو تجویزیں [illegible] اس مطبع کے [illegible] ہیں اوس سے یقین کامل ہے کہ ضرور یہ مطبع مقبول اہل [illegible] ہوگا ۔

لوکل

مراد آباد

بموجب [illegible] ۔ ایکٹ [illegible] ۔ جناب حاجی حرمین شریفین مولوی سید محمد امداد العلی صاحب بہادر سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ ڈپٹی کلکٹر بہادر ضلع مراد آباد کو [illegible] عطا ہوا کہ ضلع مراد آباد کے پرگنہ امروہہ کے تین گانوں میں جنکی فصل [illegible] گذشتہ کو تلف ہو گئی ہے لگان معاف فرماویں ۔

اس ہفتہ میں [illegible] روز [illegible] کی صبح سے [illegible] تندی [illegible] دن بھر [illegible] ہوتی رہی [illegible] رات کو پھر [illegible] شروع ہوئی [illegible] صبح کو [illegible] دن بھر [illegible]

مطبع مطلع العلوم مراد آباد محلہ تماکو والا باہتمام محمد [illegible] علے تیر مالک و مہتمم کے چھپا۔